© rasailojaraid.com

حضرت کو دودھ پلا دے۔ حق تعالیٰ نے بدل اس شادی اور سرور کے ابولہب سے دوشنبہ کے دن عذاب موقوف کیا۔

خوشا حال مسلمانوں کا کہ حضرت کی خوشی میلاد میں کیا کیا ان کو ملے گا۔ حق تعالیٰ سب مومنوں کو توفیق دے میلاد شریف کی شادی کیا کریں اور موافق مقدور کے طعام اور نقد وجنس خرچ کریں لیکن چاہیے کہ مجالس میلاد شریف کی بدعات اور ممنوعہ محرمہ سے خالی اور پاک ہوں تا موجب حرمان طریقۂ اتباع سلف نہ ہو۔"

مفتی سعد اللہ مراد آبادی

مفتی سعد اللہ بن شیخ نظام الدین ۱۲۱۹ھ/۱۸۰۴ء میں مراد آباد کے محلہ کسرول میں پیدا ہوئے۔ مراد آباد، رام پور، نجیب آباد، دہلی اور لکھنؤ میں علوم مروجہ کی تحصیل و تکمیل کی۔ لکھنؤ کے مدرسہ شاہی میں مدرس ہوئے۔ لکھنؤ اور رام پور کی ریاستوں میں مختلف عہدوں پر سرفراز رہے۔ درباری عالم تھے۔ مولوی امیر الدین علی کے ہنومان گڑھی کے جہاد (۱۸۵۵ء) کے موقعہ پر حکومت اودھ کے ایما سے مفتی سعد اللہ نے مولوی امیر الدین علی کے خلاف فتویٰ دیا۔ ۱۲۹۴ھ/۱۸۷۷ء میں انتقال ہوا۔ کثیر تصانیف کے مالک تھے۔[1]

مفتی سعد اللہ کے دو[2] رسالے زاد السبیل الی دار الخلیل اور ترجمہ فقہ اکبر اردو زبان میں ہیں۔

زاد السبیل

مفتی سعد اللہ نے ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۴ء میں حج کیا۔ ہمراہیوں کی درخواست پر مناسک حج سے

سلہ مفتی سعد اللہ کے حالات کے لیے ملاحظہ ہو تذکرہ کاملان رام پور از حافظ علی احمد شوق صفحہ ۱۵۲-۱۵۴

© rasailojaraid.com